صرف آغاز میں نہیں بلکہ سال کے 12 مہینے اور 365 دن دلوں میں پاک انقلاب پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

وہی نیکی خدا کے فضل کو جذب کرتی ہے جس پر استقلال اور دوام ہو

موت کو یاد کر کے، غفلت کو چھوڑ کر اور استغفار کرتے ہوئے تقویٰ کی راہوں پر قدم ماریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم جنوری 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے نئے سال کے آغاز پر قرآن کریم اور اسوہ رسول ﷺ کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں زندگی گزارنے کے طریق اور انداز بیان فرمائے اور فرمایا کہ تمام احمدیوں کا سب سے بڑا مقصد خدا کی رضا کو حاصل کرنا ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج نئے سال کا پہلا دن ہے اور جمعۃ المبارک کا روز ہے۔ نئے سال کی مبارکباد کے پیغام آرہے ہیں۔ احمدیوں نے عبادتوں سے اس سال کا آغاز کیا ہوگا۔ لیکن یاد رکھیں کہ خدا کی نظر میں حقیقی مومن وہی ہے جو ایک دن عبادت میں نہیں گزارتا بلکہ استقلال اور مسلسل عبادت سے دلوں میں نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ اور خدا کی رضا کے حصول کے لئے مستقل مزاجی اور تسلسل کے ساتھ کوشش کرتے رہنا ہے۔ ایک دن کی نیکی یا عبادت یا تہجد کافی نہیں بلکہ ان اعمال کو سال کے بارہ مہینے اور 365 دن پورے عزم سے بجالانا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ انسان کو خدا کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ اس کا جینا مرنا خدا کے لئے ہونا چاہئے۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ صرف نام کا ایمان نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور محبت کا دعویٰ سرسری نہ ہو۔ اگر عمل نہ ہو صرف چھلکا کسی کام کا نہیں ہے۔ ایک شخص نے اپنے بچے کا نام خالد (یعنی لمبی عمر پانے والا) رکھا مگر رات وہ قبر میں تھا۔ نام سے کچھ نہیں ہوتا۔ جس میں مغز نہ ہو وہ ردی کی طرح پھینک دیا جاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ ایسے اعمال اپنانے چاہئیں جس سے خدا کی رضا حاصل ہو۔ ہمیشہ دین کو دین پر مقدم رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود ایک ایسی جماعت کا قیام چاہتے تھے جو دین کے کاموں کو ترجیح دیں۔ خدا کی رضا کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود نے بہت نصائح فرمائی ہیں۔ آج ان کو جماعت کے سامنے رکھتے ہوئے پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ دنیا کی حرص میں نہ پڑیں اس سے پیاس مزید بڑھتی ہے۔ جو دنیا میں غلطاں و پیچاں رہتا ہے اس کو کچھ نہیں ملتا۔ جو دنیا کا دیوانہ ہوتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کو پیش نظر رکھ کر اپنی زندگیوں کو گزاریں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات وارشادات سے بعض تعلیمات پیش فرمائیں۔ جن پر عمل کر کے انسان اپنے مقصد پیدائش کو حاصل کر سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دینی تعلیمات کی سچی متابعت کرنی چاہئے اور شیطان سے دور رہنا چاہئے۔ فرمایا دنیا کی حسنات وہی ہیں جن سے دین کی حسنات ملیں کسی کو دکھ، آزار پہنچا کر یا ناجائز طریق سے حاصل کی ہوئی دنیا دین کی حسنہ نہیں بن سکتی اس لئے دنیا کے کمانے کے اس طریق کو چھوڑ دیں جو برائی کی راہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا دنیا میں طاعون، زلزلے اور آفتیں خدا کی ناراضگی کی وجہ سے آتی ہیں۔ انعام یافتہ گروہ میں شامل ہونے کے لئے پاک تبدیلی نفس کے اندر پیدا کرنی چاہئے۔ پاک تبدیلی کے لئے تقویٰ کی راہ اختیار کریں۔ یعنی کامل طور پر خدا کی طرف جھکیں کچھ شیطان کی طرف اور کچھ خدا کی طرف جھکنا خدا کو پسند نہیں۔ خدا کو شرک پسند نہیں دوسرا پاک تبدیلی کیلئے ہمیشہ موت کو یاد رکھیں۔ نہ جانے کب موت آئے گی اس لئے ہمیشہ تقویٰ کی راہ پر قدم ماریں۔ تیسرا طریق فرمایا غفلت کو چھوڑ دیں۔ پھر فرمایا کہ استغفار کرتے رہیں۔ اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں اور گناہوں پر شرمندگی اختیار کرتے ہوئے نفس مطمئنہ کے حصول کی کوشش کریں۔ پھر ایک اور طریق یہ فرمایا کہ تکلیف یا مصیبت میں صبر کریں اور خدا کی طرف جھکیں اور تسلسل سے نیکیوں پر قدم ماریں تاکہ خدا کی رحمت کا سایہ آپ پر ہو۔ پھر فرمایا کہ پاک تبدیلی کے لئے تکبر، عجب اور خود پسندی کو چھوڑ دیں۔ پھر غصہ نہ کریں کیونکہ غصہ بھی خود پسندی سے پیدا ہوتا ہے۔ پھر یہ ایثار ہو کہ دوسروں کے نفس کو اپنے نفس پر ترجیح دیں۔ ان کیلئے ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ماں باپ بچوں کو صرف دنیاوی علم کی طرف توجہ نہ دلائیں بلکہ ان کے دینی علم کی بھی فکر کریں۔ عہدیدار بھی لوگوں کو نصیحت کریں۔ لیکن دوسروں کو نصیحت کرتے ہوئے اپنے اندر بھی تبدیلی پیدا کریں۔ ان باتوں کی نصیحت نہ کریں جن پر خود عمل پیرا نہیں ہوتے بلکہ خود نمونہ بنیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ قبولیت دعا کے لئے بھی تقویٰ کی شرط ہے۔ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اس کے لئے استجابت کا دروازہ کھولا جاتا ہے۔